

انتقاد

المنقد من الفلاں | تأیف امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی۔
تعليق و تفسیر داکٹر رشید احمد جالدھری۔ صفحات ۸۲۔ ناشر محقق اوقاف۔

حضرت پنجاب، لاہور۔ قیمت سارے ۱۰ روپے۔

امام غزالی کی یہ چھوٹی سی کتاب نہایت اہم اور بیش تیمت ہے، مدرسہ نظامیہ نشاپور اور مدرسہ نظامیہ بغداد میں سالہاں سال سیک درس درینے کے بعد علوم ظاہری کے درس و تدریس سے ان کا دل اچھا ہو گیا، اور دو سال تک مختلف مذاکر میں تلاش ہوئیں مخصوصیت رہے، ایک عرصہ سیک صحراء فوری کے بعد کچھ سکون قلب حاصل ہوا، تو اپنے دھن طوس لوٹ آئے۔ اس کتاب میں امام صاحب نے اپنی تبلیغی چینی اور اضطراب کا ذکر کیا ہے، ایک مدت تک اور اور ادھر گھومنے کے بعد زندگی کے مسائل کا حل تصور اور راه سلوک میں ملنے کا منتظر بیان کیا ہے۔

امام غزالی علم الاسلام، مفسدہ اور مختلف تعلیمی مذاہب مثلاً باطنیہ، خواستہ، امامیہ دینیہ کے اصول و قوام کا جائزہ لینے کے بعد اس تیجے پر پہنچتے ہیں کہ انہیں علم سے حقائق کا انتکشان نہیں ہو ستا، اور نہ ان کے ذریعہ ہم یقین داڑھاں حاصل کر سکتے ہیں، البتہ تصور اور صوفیوں کا طریقہ ایسا عملی طریقہ ہے کہ سیاست کے بعد کشف دوچالن سے یقین طور پر مسائل کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے، اور شریعت و طریقت کے دھنے والوں اس راہ کے پلنے والوں پر واضح ہو جاتے ہیں، اور احادیث نبوی نیز قرآن مجید کی تسلیمان کے مطابق عمل کرنے میں خلاص دارین اور بنجات کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

یہ کتاب بارہ صفحے سے خاتم ہو رہی ہے، اور اس کا انگلیزی ترجمہ بھی خاتم ہو چکا ہے۔ مصری فسٹر اسی سے کافی پڑھا ہوا نہ تھا، اس لئے اب علم کو وقت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ڈاکٹر رشید احمد جاندھری، مشیر تعلیم، محکمہ اوقاف پنجاب لاہور نے مسائفہ بدھ رہا احسان کیا ہے کہ اس کتاب کی تصحیح و تبلیغ کے ساتھ نہایت خوب صورت میں اپنے مسیدہ کا فندہ پر چاہنے کا اہتمام کیا، کتاب کے آخر میں قلائل پاک کی آیتوں اور احادیث کی نظر ان دہی پوری طرح کردی گئی ہے، مصادر و مراجع کی نہرست کے ساتھ مختصر سا نظر انہیں بھی شامل ہے، طباعت دیدہ ذیل ہے اور محکمہ اوقاف کی یہ خودست قابل تائش ہے۔
(مقدمہ صیریح مسیح مصوبی)

الانفاف في بيان سبب الاختلاف | تالیف شاہ ولی اللہ دہلوی.

زیر اہتمام محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب، لاہور، صفحات ۸۷، قیمت پانچ روپی۔
ڈاکٹر رشید احمد جاندھری صاحب جب سے محکمہ اوقاف کے مشیر تعلیم ہوتے ہیں،
محکمہ اوقاف نمیں خدمات انجام دینے کی طرف مائل ہے، پنجاب کے محکمہ
اوّاقاف کی تشکیل، حکومت کے ایسا سے، اولین چیف ایڈمنیسٹر مشیر اوقاف، مشیر
ابوالحسن ترشیح صاحب نے کی، انہیں کے زیر اہتمام ائمہ مساجد کی تربیت کے لئے
اکیڈمیی علوم اسلامیہ کوئٹہ میں قائم کی گئی؛ ترشیح صاحب بڑے عوام کے مالک تھے،
اور بڑے ترک داختام سے ایک اسلامی یونیورسٹی قائم کرنے کا منصوبہ بنائے تھے،
انہوں کو ان کے جانشی کی نظر میں یہ بلند و اعلیٰ منصوبہ روئے زمین پر جامسہ
اسلامیہ کے نام سے جامسہ عباسیہ بہادر پور کی عمارت میں ظہور پذیر ہوا، اور
ایک حامیانہ جامعہ اسلامیہ کا ردپ انتیوار کر گیا، محکمہ اوقاف کی دولت جو درحقیقت فریاد
میں، اسلامی المور اور اسلامی علم نیز طلباء علم اسلامیہ کے لئے وقت کی گئی تھی،
طریق طرح سے ۳۰ مسوروں کا مuron میں صرف ہوتی رہیا۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اوز موجوہ حکومتوں کی نیکی ہمیں کا صد کہ بروقت یہ محکمہ